

ب نظیرا کبرآ با دی

نظیرا کبرآبادی کا پورانام ولی محمد تھا۔ وہ دہلی میں پیدا ہوئے۔ پچھ عرصے بعد آگرے میں بس گئے۔نظیر عوامی شاعر تھے۔ اُن کی شاعری میں ہندوستانی ماحول اور تہذیب کی جھلکیاں ملتی ہیں۔ انھوں نے یہاں کے موسموں ،میلوں ، تہواروں اور انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر بہت سی ظلمیں کھی ہیں۔

عام موضوعات کوسیدهی سادی زبان میں بیان کرنانظیر کی بہت بڑی خوبی ہے۔ان کے پاس الفاظ کا غیر معمولی ذخیرہ تھا۔ وہ موقع اور موضوع کے اعتبار سے مناسب الفاظ کا استعمال کرتے ہیں۔

انھوں نے اپنی شاعری میں مقامی الفاظ کا کثرت سے استعال کیا ہے۔ 'روٹیاں'،' بنجارا نامہ'، 'مُفلسی'،' ہولی'،' آ دمی نامہ اور' کرشن تھیّا کا بال پن وغیرہ ان کی مشہور نظمیں ہیں۔



مُكافات مل

ہے دنیا جس کا نام میاں بیاور طرح کی بستی ہے جومہنگوں کو بیمہنگی ہے اور سستوں کو بیٹستی ہے یاں ہردَم جھکڑے اُٹھتے ہیں ہرآن عدالت بہتی ہے گرمست کرے تومستی ہے اور پُست کرے توپُستی ہے

> کچھ درینہیں اندھیر نہیں انصاف اور عدُل بریتی ہے اِس ہاتھ کرو اُس ہاتھ ملے ماں سُودا دَست بَدستی ہے

جو اور کسی کا مان رکھے تو اُس کو بھی اور مان ملے جو پان کھلاوے پان ملے، جوروٹی دیتو نان ملے

نقصان کرنے نقصان ملے ، احسان کرے احسان ملے جوجسیا جس کے ساتھ کرے پھر وییا اُس کو آن ملے

کچھ درینہیں اندھیر نہیں انصاف اور عدل پرستی ہے اِس ہاتھ کرو اُس ہاتھ ملے یاں سودا وست برسی ہے



سُب رنگ

جو پاراُ تارے اوروں کو اُس کی بھی ناوُ اُتر نی ہے جوغرق کرے پھراُس کو بھی یاں ڈ بکوں کرنی ہے شمشیر تئر بندوق سِناں اور نشتر تیر نہرنی ہے یاں جیسی جیسی کرنی ہے پھر ولیی ولیی بھرنی ہے گھھ دیر نہیں اندھیر نہیں انصاف اور عدل پرسی ہے اس ہاتھ کرو اُس ہاتھ ملے یاں سودا دست بدسی ہے کھ کا اُس کے ساتھ لگا جو اور کسی کو دے بھٹکا کے اپنے جو اور کسی کو دے بھٹکا کے اپنے جو اور کسی کو دے بھٹکا کے بہتے جو اور کسی کو دے بھٹکا کہتے اور نظیر آگے ، ہے زور تما شاحجٹ بیٹ کا جی کے بہتے جو ہے بیٹکا کہتے اور نظیر آگے ، ہے زور تما شاحجٹ بیٹ کا

کچھ درینہیں اندھر نہیں انصاف اور عدل پرتی ہے اِس ہاتھ کرو اُس ہاتھ ملے یاں سودا دست بدستی ہے

(نظیراکبرآبادی)



22

مُكافاتِ عمل

الجھے اور بُرے کام کابدلہ

سِناں

ڈ ر، دھو کا

قدرت کی طرف سے ایک شم کی خوب صورت پگڑی چېرا

كمر پر باندھنے كاپيتہ ببركا

23

سُب رنگ

ii۔ سوچیے اور بتایئے

- 1۔ شاعرنے دنیا کواور طرح کیستی کیوں کہاہے؟
 - 2۔ انسان کوا چھاعمل کیوں کرنا چاہیے؟
- ۔ 3۔ '' جیسی کرنی ولی جرنی''اِس کا کیا مطلب ہے؟
- 4۔ 'اس ہاتھ کرواُس ہاتھ ملے یاں سودادست بدستی ہے' کی وضاحت سیجیے؟
 - 5۔ اس نظم کامر کزی خیال کیا ہے۔